11073 ـ ایک کپڑے میں عورت کا نماز ادا کرنا

سوال

کیا نماز ادا کرتے وقت مسلمان عورت کے لیے اپنے آپ کو دو کپڑوں مثلا سلوار (پینٹ شرٹ) اور قمیص سے ڈھانپنا ضرور ہے، یا کہ اس کے لیے ایک ہی کپڑا اوڑھ کر جو اسلامی تعلیمات کے مطابق اس کا سارا جسم ڈھانپ رہا ہو کے سات نماز ادا کرنی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان عورت کے لیے نماز میں چہرہ کے علاوہ باقی سارا جسم ڈھانپنا واجب ہے، کیونکہ عورت ساری کی ساری ستر ہے، چنانچہ حدیث میں ہے:

" اللہ تعالی بالغہ عورت کی نماز اوڑھنی کے بغیر قبول نہیں فرماتا "

کپڑا اتنا بڑا اور کھلا ہو کہ وہ سارے جسم کو ڈھانپ لے اور جسم کے کسی اعضا کے حجم کو بھی ظاہر نہ کرتا ہو، اور سارے جسم کو ڈھانپنے والا ایک کپڑا ہی کافی ہے ہو گا.

لیکن پتلون (پینٹ) پہننے کا حکم معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (218388) کے جواب کا مطالعہ کریں.

الشیخ عبد الکریم الخضیر.

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ:

نماز میں عورت کے لیے کوئی خاص لباب مقرر نہیں، جسے نماز کا لباس کے نام سے موسوم کیا جاتا ہو، کہ اس لباس کے علاوہ کسی دوسرے لباس میں نماز ادا کرنی جائز نہ ہو، جیسا کہ بعض معاشروں میں کچھ عورتوں کا خیال ہے بلکہ حکم کو ستر چھپانے کا ہے، چنانچہ جس لباس میں بھی اس کا ستر چھپ رہا ہو اس میں نمازادا کرنی جائز ہے.

واللہ اعلم .